اِنَّا لِلّٰہ پڑھنے کی برکتیں

24-August-2023

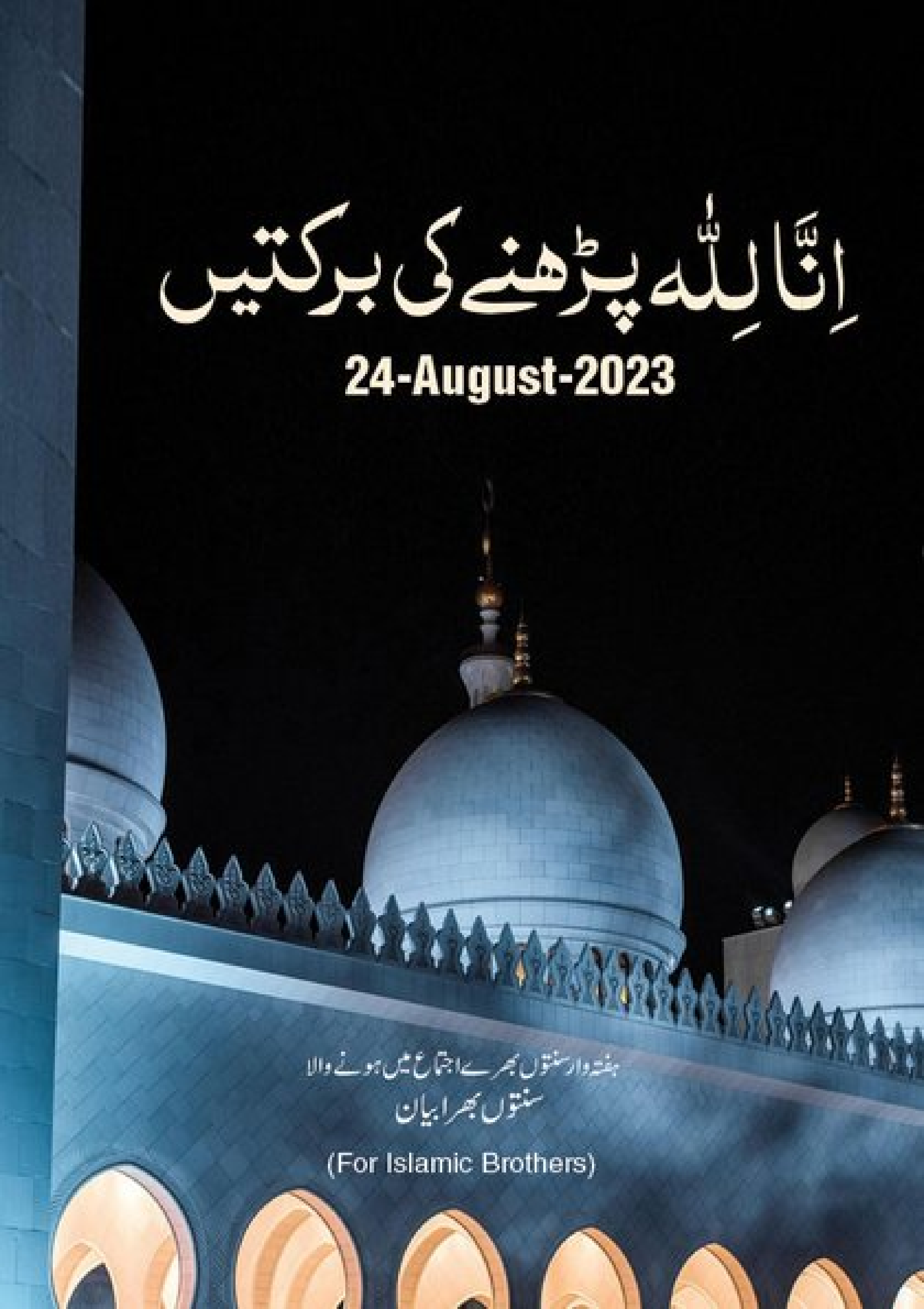

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

24اگست،2023ءکو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

اِنَّاللہ پڑھنے کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

- ✿...لوہے کے تسمے لگانے والے کو نصیحت
- ✿...اسلام آدمی کو پاک صاف کرتا ہے
- ✿...مصیبت کے موقع پر اِنَّاللہ پڑھنے کے فضائل وفوائد
- ✿...اِنَّاللہ کی برکت سے بہترین بدل ملتا ہے

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ (اسلامک ریسرچ سنٹر)

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن ط

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ط بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

حضرت عَبۡدُ الرَّحۡمٰن بن عَوۡف رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: ایک دن نبیوں کے سردار، مدینے کے تاجدار صلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دولت خانے (یعنی گھر مبارک) سے باہَر تشریف لائے اور ایک باغ (**Garden**) کی طرف رُخ فرمایا، حضرت عَبۡدُ الرَّحۡمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ عنہ نے دیکھا تو پیچھے پیچھے ہو لئے، آپ صلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم باغ میں داخِل ہوئے، قبلے کی طرف منہ کیا اور سَر سجدے میں رکھ دیا، حضرت عَبۡدُ الرَّحۡمٰن بن عوف رَضِیَ اللہُ عنہ دُور کھڑے دیکھتے رہے، فرماتے ہیں: بےکسوں کے مددگار، سرکارِ عالی وقار صلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بہت لمبا سجدہ کیا، یہاں تک کہ مجھے خوف ہونے لگا کہ کہیں حالتِ سجدہ ہی میں اللہ پاک نے رُوحِ مُبَارَک قبض نہ فرمالی ہو، یہ خیال آتے ہی میں آگے بڑھا، میرے قدموں کی آواز سُن کر آپ صلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سَرِ مُبَارَک اُٹھایا، پوچھا: کون ہے؟ میں نے عرض کیا: حُضُور! عَبۡدُ الرَّحۡمٰن۔ فرمایا: کیا کام ہے؟ میں نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ نے اتنا لمبا سجدہ کیا، مجھے خوف ہونے لگا تھا کہ کہیں اللہ پاک نے سجدہ ہی میں رُوحِ مُبَارَک قبض نہ فرمالی ہو۔

عاشقِ زار کی محبت بھری بات سُن کر اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے طویل سجدے کی حکمت بیان کی، فرمایا: میرے پاس جبریلِ

امین عَلَیْہِ السَّلام حاضِر ہوئے اور بتایا: یارسولَ اللہ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک فرماتا ہے: اے محبوب صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جو آپ پر درود پڑھے گا، میں اس پر رحمتیں نازِل فرماؤں گا، جو آپ پر سلام بھیجے گا، میں اس پر سلامتی اُتاروں گا۔ اس نعمت کا شکر ادا کرنے کے لئے میں نے اتنا لمبا سجدہ کیا۔[1]

اَللہُ اَکْبَر! اے عاشقانِ رسول! غور کیجئے! ❁دُرود کس نے پڑھنا ہے؟ اُمَّتی نے ❁رحمت کس پر اُترے گی؟ اُمَّتی پر ❁سلام کس نے بھیجنا ہے؟ اُمَّتی نے ❁اللہ کریم کی سلامتی کس پر اُترے گی؟ اُمَّتی پر ❁اور سجدۂ شکر کون ادا کر رہا ہے؟ اُمَّت کا غم کھانے والے، شفاعت فرمانے، اُمَّت کو بخشوانے والے، جَنَّت میں پہنچانے والے آقا صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم...! سُبْحٰنَ اللہ! اندازہ کیجئے! ہمارے پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اپنی اُمَّت سے کتنا پیار ہے۔ اللہ! اللہ! اُمَّت گُناہ کرے، آقا صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم راتیں رَو رَو کر گُزاریں، اُمَّت کو نعمت ملے، آقا صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شکر کے سجدے کریں۔ اَعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بھائی جان، مولانا حسن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

تم کو تو غلاموں سے ہے کچھ ایسی محبت | ہے ترکِ ادب! ورنہ کہیں ہم پہ فدا ہو[2]

وضاحت: یارسولَ اللہ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کو اپنے غلاموں سے اتنی مَحبَّت ہے، یہ ادب نہیں ہے ورنہ ہم کہیں کہ آپ اپنے غلاموں پر فِدا ہیں۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیّات اَعْمَال کا دار و مدار نیتوں پر ہے۔[1]

---

1 ...مسندِ امام اَحمد، جلد:1، صفحہ:191، حدیث:1664۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:211۔

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی نیت بندے کو جنّت میں پہنچا دیتی ہے، بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے: ❁ رِضائے اِلٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ عِلْمِ دین سیکھوں گا ❁ پورا بیان سُنوں گا ❁ ادب سے بیٹھوں گا ❁ نصیحت حاصِل کروں گا ❁ اَحمدِ مجتبیٰ، مُحَمَّدِ مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نامِ پاک سُن کر درودِ پاک پڑھوں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لوہے کے تسمے لگانے والے کو نصیحت

صحابیٔ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: ایک مرتبہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی، مُحَمَّدِ عربی صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک شخص کو دیکھا جس نے اپنے جُوتے میں لوہے کے تسمے (**Iron Shoelaces**) لگا رکھے تھے، اس پر آپ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس کی تربیت کرتے ہوئے فرمایا: تمہاری اُمّید لمبی ہو گئی ہے، تم ثواب سے بے رغبت ہو گئے اور نیکیوں سے جِی چُرانے لگے ہو۔ بے شک جب کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹے اور وہ اس پر اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ پڑھے تو اس عمل کی برکت سے اس پر اللہ پاک کی درود، ہدایت اور رحمت برستی ہے، پس یہ جزاء اس کے لئے پُوری دُنیا سے بہتر (**Better**) ہے۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا اندازِ تربیت دیکھئے! کتنا پیارا ہے، بظاہِر یہ ایک معمولی سی بات تھی، شاید اُس شخص کا جُوتے کا تسمہ بار بار ٹوٹ جاتا ہو گا، اس لئے اُس نے لوہے کی تار وغیرہ کا تسمہ باندھ لیا ہو گا، ظاہِر میں تو

---

1 ...بخاری، کِتَاب: بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

2 ...موسوعہ ابنِ ابی الدنیا، کتاب قصر الامر، جلد: 3، صفحہ: 305، حدیث: 8۔

یہ عَمَل اچھا ہی لگ رہا ہے کہ اس میں سہولت (**Facility**) ہے، بار بار کی مشقت سے جان چُھوٹ گئی ہے مگر رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تربیت صد مرحبا...!! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُمَّت کو دُنیا کی نہیں بلکہ آخرت کی فِکْر کرنا سکھایا ہے، جُوتے میں لوہے کا تسمہ لگا لینے سے دُنیوی سہولت تو ہو گئی مگر آخرت کا کتنا نقصان ہو گیا، یقیناً تسمہ ٹوٹنا بھی ایک آزمائش، ایک مصیبت ہے اور مؤمن بندے کو جب مصیبت پہنچے، وہ اس پر اِنَّا لِلّٰہِ پڑھے تو اسے رحمتیں ملتی ہیں، اللہ پاک کی درودیں نصیب ہوتی ہیں، صبر کرنے کا موقع نصیب ہوتا ہے، ظاہِر ہے جب تسمہ ٹوٹے گا نہیں تو مشقت بھی نہیں ہو گی، مشقت نہ ہوئی تو صبر (**Patience**) کرنے کا موقع بھی نہیں ملے گا، صبر کرنے کا موقع نہ ملا تو صبر کے عظیمُ الشَّان ثواب سے محرومی ہو جائے گی۔

عالَم کی خبر رکھتے ہیں گر وہ تو عجب کیا | بھیجا ہے خُدا نے انہیں ہر عِلْم سکھا کر

نیکی کے مواقع پیدا کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اس سے ہمیں معلوم ہوا کہ ہر وہ کام جو اگرچہ جائِز بھی ہو لیکن اگر وہ نیکیوں سے مَحْرُومی کا سبب (**Reason**) بن رہا ہو تو بہتر یہی ہے کہ بندہ وہ کام نہ کرے مثلاً ❀ ٹوتھ برش کرنا، یہ بھی اگرچہ جائِز ہے لیکن اس کی وجہ سے مسواک کی سُنّت پر عَمَل کرنے سے محرومی ہو سکتی ہے ❀ خُوبصُورت ڈیزائن والی ٹوپی خریدنا، ظاہِر ہے خوبصُورت ٹوپی خریدیں گے تو پہننے کو بھی دِل کرے گا، پہنیں گے تو عمامے کی سُنّت سے مَحْرُومی ہو جائے گی ❀ اسی طرح واش بیسن پر وُضُو کرنا، یہ بھی اگرچہ جائِز ہے مگر اس پر کھڑے ہو کر وُضُو کرنا پڑے گا، لہٰذا بیٹھ کر وُضُو کرنے کی نیکی سے مَحْرُوم رہ جائیں گے ❀ ایسے ہی

رات کو جلدی نہ سونا کہ جلدی نہیں سوئیں گے تو تہجد سے مَحْرُومی ہو سکتی ہے جبکہ اتنی دیر سے سونا کہ فجر کے لئے آنکھ ہی نہ کھل سکے، یہ تو گُناہ ہے، اس سے بچنا لازِم ہے۔

خیر! ہر وہ کام جو اگرچہ جائز ہو مگر وہ نیکیوں سے مَحْرُومی کا سبب بن رہا ہو تو اس سے بچنا ہی بہتر ہے۔ ہمیں کوشش کرنی چاہئے کہ ایسے مواقع خُود پیدا کریں، جن کے ذریعے زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کا موقع مِل جائے، مثلاً ❁ ہاتھ میں تسبیح رکھ لیجئے، اس کی برکت سے موقع بہ موقع ذِکر و درود ہوتا رہے گا ❁ گھر سے وُضو کر کے مسجد میں جانے کی عادَت (**Habit**) بنائیے، نیکیاں زیادہ ملیں گی ❁ ہو سکے تو پیدل چل کر مسجد جائیے، اس میں مشقت ہو گی تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!! ثواب زیادہ ملے گا ❁ میرے شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کپڑے کی نرم ٹوپی پر عِمامہ باندھتے ہیں، یہ بھی نیکیاں کمانے کا ایک ذریعہ ہے کہ جب جب عِمامہ شریف اُتاریں گے، وہ کھل جائے گا، دوبارہ باندھنا پڑے گا، یُوں ہر بار عمامہ شریف باندھنے کا ثواب ملتا رہے گا اور اگر ہر بار ایک ایک پیچ کر کے کھولیں گے تو اس پر اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیکیاں ملیں گی ❁ اسی طرح فجر کے لئے جگانے کی عادَت بنالیجئے! اس کی برکت سے نمازِ فجر باجماعت پڑھنے پر پابندی مل جائے گی ❁ مسجد دَرْس شروع کر دیجئے! نمازِ باجماعت پر پابندی مل جائے گی ❁ گھر میں دَرْس شروع کر دیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر میں دِینی ماحول بھی بنے گا، ثواب بھی ملے گا اور اس کی برکت سے گھر میں ہونے والی کافِی بے احتیاطیوں سے بھی بچ جائیں گے۔

غرض؛ اچھا یہی ہے کہ ہم آخرت کی فِکر کریں، ہر وہ کام جو نیکیوں سے مَحْرُوم کرنے والا ہو، اس سے بچنے کی کوشش کریں اور ہر وہ کام جو زیادہ سے زیادہ نیکیاں کمانے کا سبب بنے، وہ کام اپنانے کی کوشش (**Effort**) کریں۔ اگر جذبہ سچا ہو تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! راہیں

کھل جائیں گے۔

نیکیوں کی حِرْص اپنائیے!

حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِحْرِصْ عَلٰى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰهِ وَلَا تَعْجِزْ یعنی جو تمہیں فائدہ پہنچائے، اس کے حریص بن جاؤ! اللہ پاک سے مدد مانگو اور عاجز نہ بنو![1]

حکیمُ الْاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یعنی جو چیز تم کو دینی فائدہ پہنچائے اس میں قناعت نہ کرو! خوب حِرْص کرو! اس کے حاصِل کرنے کی کوشش کرو مگر اپنی کوشش پر بھروسہ (**Trust**) نہ کرو، اللہ پاک پر تَوَکُّل کرو! (اسی سے مدد مانگو)۔ خیال رہے! دُنیاوی چیزوں میں قناعت اور صبر اچھا ہے مگر آخرت کی چیزوں میں حِرْص اور بے صبری اعلیٰ ہے، دِین کے کسی درجے پر پہنچ کر قناعت نہ کرلو! مزید آگے بڑھنے کی کوشش کرو! اللہ پاک فرماتا ہے:

فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ؕ (پارہ:6، المائدہ:48)	ترجمہ کنزُالعِرفان: تو نیکیوں کی طرف دوسروں سے آگے بڑھ جاؤ۔

کسی فارسی شاعِر نے کیا خوب کہا ہے:[2]

حَاجَتے نَیْسْتْ مَرا سَیْر اَزِیْں آبِ حیات | ضاعَفَ اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ زمانٍ عَطَشی

مفہوم: اس آبِ حیات (مثلاً نیکیوں وغیرہ) سے سَیر ہو جانا میرا مقصد نہیں ہے، اللہ پاک ہمیشہ میری پیاس بڑھائے ہی رکھے۔

1 … مسلم، کتاب القدر، باب فی الامر بالقوۃ...الخ، صفحہ:1027، حدیث:2664۔
2 … مرآۃ المناجیح، جلد:7، صفحہ:112 بتغیر قلیل۔

اللہ پاک ہم سب کو نیکیوں کا حرِیص بننے، گُناہوں سے بچنے اور ہر دَم آخرت کی فِکْر کرتے رہنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

اے عاشقانِ رسول! یہ دُنیا ایک کمرۂ امتحان ہے، یہاں مشکلات، پریشانیاں، آزمائشیں، مصیبتیں (**Calamities**) آتی ہی آتی ہیں، ہم ان سے بچ نہیں سکتے۔

یہ آتی جاتی ہوئی سانسیں زِندگی کے لئے | اِک امتحان مسلسل ہے آدمی کے لئے

بعض لوگ خیال کرتے ہیں، بسا اَوقات سُوال بھی پوچھتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں، کلمہ پڑھنے والے ہیں، اللہ پاک کو ماننے والے، اس کی عِبَادت کرنے والے ہیں، پھر ہم پر آزمائشیں کیوں آتی ہیں؟ اس کا سیدھا سادھا جواب یہی ہے کہ یہ دُنیا مؤمن کے لئے قید خانہ ہے اور قید خانے میں آزمائش ہوا ہی کرتی ہے۔

روایات میں ہے: عرب کے بعض دیہاتی لوگ (**Villagers**) مدینۂ پاک میں آتے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں حاضِر ہو کر کلمہ پڑھتے، اس کے بعد اگر انہیں خوشحالی ملتی تو کہتے کہ اسلام سچّا دِین ہے، لہٰذا اِسْلام پر قائِم رہتے اور اگر خوشحالی نہ ملتی، کوئی مشکل پریشانی آجاتی تو **مَعَاذَ اللہ!** دِین چھوڑ کر مُرتَدْ ہو جاتے تھے، ان کے بارے میں یہ آیت نازِل ہوئی، اللہ پاک نے فرمایا:(1)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلٰى حَرْفٍۚ فَاِنْ اَصَابَهٗ خَيْرُ ﰳاطْمَاَنَّ بِهٖۚ وَاِنْ اَصَابَتْهُ	ترجمہ کنزُالعِرفان: اور کوئی آدمی وہ ہے جو اللہ کی عبادت ایک کنارے پر ہو کر کرتا ہے پھر اگر اسے

1... تفسیرِ قرطبی، پارہ:17، الحج، زیرِ آیت:11، جز:12، جلد:6، صفحہ:13۔

فِتْنَةُ ٣ انْقَلَبَ عَلٰى وَجْهِهٖ ٣ خَسِرَ الدُّنْیَا وَ الْاٰخِرَةَ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِیْنُ ﴿۱۱﴾ (پارہ:17،الحج:11)	کوئی بھلائی پہنچے تو وہ اس پر مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اسے کوئی آزمائش آجائے تو منہ کے بل پلٹ جاتا ہے۔ ایسا آدمی دنیا اور آخرت دونوں میں نقصان اٹھاتا ہے۔ یہی کھلا نقصان ہے۔

یہ شہادت گہِ اُلفت میں قدم رکھنا ہے | لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

وضاحت: مسلمان بننا آسان بات نہیں ہے۔ مسلمان نے محبتِ اِلٰہی کی خاطر ہر وقت جان قربان کرنے کے لئے تیار رہنا ہوتا ہے۔

اسلام آدمی کو پاک صاف کرتا ہے

حضرت ابو سعید خُدری رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ایک غیر مسلم نے اِسْلام قبول کیا، (خُدا کا کرنا کچھ ایسا ہوا کہ مسلمان ہونے کے بعد) اس کی بینائی جاتی رہی، مال و دولت بھی میں بھی کافِی نقصان (Loss) ہوا، اب اس نے سمجھا کہ یہ مَعَاذَ اللہ! اسلام قبول کرنے کی نحوست ہے، چنانچہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوا اور عرض کیا: مجھ سے اِسْلام واپس لے لیجئے! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اسلام تو واپس نہیں لیا جاتا۔ وہ بولا: یہ دِین قبول کرنے کے بعد مجھے کوئی بھلائی نہ ملی، میری آنکھیں چلی گئیں، مال و دولت میں بھی کافی نقصان ہو گیا، اس پر پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے شخص! جیسے آگ لوہے، سونے اور چاندی کا زنگ اُتارتی ہے، ایسے ہی اِسْلام لوگوں کو پاک صاف کرتا ہے۔[1]

معلوم ہوا: مسلمان ہو کر بھی آزمائشیں آتی ہیں بلکہ غیر مسلموں کی نسبت مسلمانوں

1 ...اسباب النزول للواحدی، سورۂ حج، صفحہ:239، حدیث:639۔

پر آزمائشیں زیادہ آتی ہیں، کیوں آتی ہیں؟ اس لئے تاکہ ہمارے گُناہ دُھل جائیں، ہمارے دِل کا میل دُور ہو جائے اور ہم اندر سے پاک صاف ہو کر جنّت کے حقدار بن جائیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو طے ہے کہ دُنیا میں آزمائشیں، مصیبتیں، مشکلات آتی ہی آتی ہیں، اس لئے ہمیں چاہئے کہ ان سے دُور بھاگنے کی بجائے، ان کا سامنا کریں اور ان مشکلات، پریشانیوں اور مصیبتوں کو اُخْرِوی ثواب کا ذریعہ بنانے کی کوشش کریں۔

یہ کیسے ہو گا؟ آیئے! سنیئے!

مصیبت کو ثواب کا ذریعہ بنایئے!

پارہ:2، سورۂ بَقَرَہ، آیت:155 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

وَ لَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَ الْجُوْعِ وَ نَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَ الْاَنْفُسِ وَ الثَّمَرٰتِؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَۙ(۱۵۵)

(پارہ:2، البقرہ:155)

ترجمہ کنزالایمان: اور ضرور ہم تمہیں آزمائیں گے کچھ ڈر اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کی کمی سے اور خوشخبری سُنا ان صبر والوں کو۔

اس آیت کے تحت **تفسیر نعیمی** میں ہے: اے مسلمانو! تم بہترین اُمَّت ہو اور بڑوں کا امتحان بھی بڑا ہی ہوتا ہے، اس لئے کئی مضمونوں میں تمہارا امتحان ہو گا، کبھی دُشمن کے خوف سے، کبھی قحط سالی سے، کبھی فقر و فاقہ سے، کبھی مال میں کمی سے، کبھی اولاد، ماں باپ (**Parents**)، عزیز رشتے داروں (**Relatives**) اور دوستوں کی وفات (**Death**) سے، کبھی تمہارے باغات، کھیتوں اور پھلوں وغیرہ میں کمی سے، غرض: تمہارے امتحان کے اتنے پرچے ہیں، ہر پرچے میں پُورے نمبر حاصِل کرو![1]

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:155، جلد:2، صفحہ:96 خلاصۃً۔

پُورے نمبر کیسے حاصِل کرنے ہیں؟ صبر کر کے۔ اللہ پاک فرماتا ہے:

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیْنَ﴿۱۵۵﴾ (پارہ:2، البقرہ:155)	ترجمہ کنزالایمان: اور خوشخبری سُنا ان صبر والوں کو

معلوم ہوا؛ جب مصیبت آئے، پریشانی آئے، دُکھ دَرْد غم آئیں تو اس امتحان میں کامیابی کیسے ملے گی؟ شور مچا کر نہیں، واویلا کر کے نہیں، پریشانیوں کا رونا رو کر نہیں بلکہ اس امتحان میں کامیابی صَبر کر کے، اللہ پاک کی رِضا میں راضی رِہ کر نصیب ہو گی۔

چپ رِہ سیں تاں موتی مل سَن، صبر کرِیں تاں ہیرے
پاگلاں وانگوں رولا پاویں نہ موتی نہ ہیرے

وضاحت: چُپ رَہو گے تو موتی ملیں گے، صبر کرو گے تو ہیرے (**Diamonds**) ملیں گے اور اگر پاگلوں کی طرح شَوْر مچاتے رہو گے تو مصیبت سے چھٹکارا ملے نہ ملے، موتی اور ہیروں (یعنی ثوابِ آخرت سے ضرور) محروم ہو جاؤ گے۔

صابِر کسے کہتے ہیں؟

آیئے! یہ بھی سمجھ لیجئے کہ صبر کرنا کسے کہتے ہیں، اللہ پاک فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌۙ قَالُوْۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَؕ﴿۱۵۶﴾ (پارہ:2، البقرہ:156)	تَرجَمہ کَنْزُالْعِرْفان: وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہیں حقیقت (**Reality**) میں صبر کرنے والے کہ جب ان پر کوئی مشکل، کوئی پریشانی آئے تو یہ واوَیلا نہیں مچاتے، شکوے شکایت نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُون بے شک ہم اللہ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

اِنَّالِلّٰہ اس اُمّت کی خصوصیت ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ خُوبصُورت کلمہ یعنی اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن بہت برکت والا ہے۔ فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے: میری اُمّت کو مصیبت کے وقت کے لئے ایک ایسی چیز دِی گئی ہے جو پہلی اُمّتوں کو عطا نہیں ہوئی اور وہ کلمہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن ہے۔[1]

تفسیر روح المعانی میں ہے: اس امت کو مصیبت کے وقت کے لئے ایسی چیز دی گئی ہے جو پہلے کے نبیوں کو بھی عطا نہیں ہوئی تھی اور وہ کلمہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن ہے۔ اگر یہ کلمہ پہلے نبیوں کو دِیا جانا ہوتا تو حضرت یعقوب عَلَیْہِ السَّلَام کو ضرور دیا جاتا کہ آپ نے اپنے بیٹے حضرت یوسف عَلَیْہِ السَّلَام کی جُدائی پر

یٰۤاَسَفٰی عَلٰی یُوۡسُفَ (پارہ:13، الیوسف:84)	ترجمہ کنزُالعِرفان: ہائے افسوس! یوسف کی جدائی پر

کہا (اگر یہ کلمہ انہیں دیا جاتا تو ضرور اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن ہی پڑھتے)۔[2]

مصیبت پر اِنَّالِلّٰہ پڑھنے کی فضیلت

اگر ہم مصیبت کے وقت اِنَّالِلّٰہ پڑھیں گے تو اس پر اَجر کیا ملے گا؟ اللہ پاک فرماتا ہے:

اُولٰٓئِکَ عَلَیۡہِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَرَحۡمَۃٌ ۟ وَاُولٰٓئِکَ ہُمُ الۡمُہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾ (پارہ:2، البقرہ:157)	تَرجَمۂ کَنْزُالعِرفان: یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے ربّ کی طرف سے درود ہیں اور رحمت اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

یعنی مصیبت پر صبر کرتے ہوئے اِنَّالِلّٰہ پڑھنے کی برکت سے انہیں ایک دو نہیں

---

1 ... معجم کبیر، جلد:6، صفحہ:37، حدیث:12241۔

2 ... تفسیر روح المعانی، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:156، جز:2، جلد:1، صفحہ:576۔

بلکہ 3 اِنْعَام ملیں گے؛(1):ان پر اللہ پاک کی درودیں برسیں گی (یعنی ان کے گُناہ مُعاف کئے جائیں گے،ان پر خاص عنایات ہوں گی اور دُنیا و آخرت میں ان کو عزّت و عظمت(**Dignity**)عطا کی جائے گی)(2):پھر ان پر اللہ پاک کی رحمت بھی برسیں گی(3):اور تیسری فضیلت یہ کہ یہ لوگ دُنیا و آخرت میں پُوری ہدایت پر ہیں،[1] دُنیا میں اس طرح کہ ہر حالت میں (یعنی خوشحالی میں شکر کرکے اور مصیبت کے وقت صبر کرکے)رَبِّ کریم کا قُرب حاصِل کرنے میں کامیاب(**Successful**) رہیں گے اور آخرت میں اس طرح کہ کوئی تو نیکیاں کرکے جنّت کماتا ہے،کوئی گُناہوں سے بچ کر دوزخ سے بچ جاتا ہے مگر یہ صبر کرنے والے، مصیبت پر اِنَّا لِلّٰہ پڑھنے والے اللہ پاک کی رضا پالینے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

بیٹے کی وفات پر عمدہ کپڑے پہنے

حضرت ثابِت بُنانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ تابعی بزرگ حضرت مُطَرِّف رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے بیٹے کا انتقال ہو گیا (ظاہِر ہے بیٹے کا فوت ہونا،بڑا گہرا صدمہ ہوتا ہے مگر حضرت مطرف رحمۃ اللہ علیہ نے اس پر کمال صبر کیا)، آپ اس وقت بھی عمدہ کپڑے پہنے ہوئے، تیل وغیرہ لگائے ہوئے تھے۔لوگوں نے آپ سے کہا: آپ کے بیٹے کا انتقال ہوا ہے اور آپ تیل لگائے، عمدہ کپڑے پہنے ہوئے ہیں؟ آپ نے فرمایا: تو کیا میں کم ہمّتی کا اِظْہار کروں؟ (بے صبری دِکھاؤں)؟ میرے صبر کرنے پر اللہ پاک نے مجھے 3 اِنْعامات دینے کا وعدہ فرمایا ہے اور ان میں سے ہر اِنْعام مجھے ساری دُنیا سے زیادہ پیارا ہے۔اللہ پاک فرماتا ہے:[2]

اَلَّذِیْنَ اِذَاۤ اَصَابَتْهُمْ مُّصِیْبَةٌۙ قَالُوْۤا اِنَّا | تَرجَمہ کَنْزُ الْعِرفان: وہ لوگ کہ جب ان پر کوئی

---

1 ... تفسیرِ نعیمی، پارہ:2،البقرہ،زیر آیت:157، جلد:2، صفحہ:98بتغیر قلیل۔

2 ... مختصر منہاجُ القاصدین، کتاب الصبر والشکر، صفحہ:277۔

لِلّٰهِ وَ اِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَؕ(۱۵۶) اُولٰٓىٕكَ عَلَیْهِمْ صَلَوٰتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ رَحْمَةٌ- وَ اُولٰٓىٕكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ(۱۵۷) (پارہ:2،البقرہ:156-157)	مصیبت آتی ہے تو کہتے ہیں: ہم اللہ ہی کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن پر ان کے ربّ کی طرف سے درود ہیں اور رحمت اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔

آنکھیں رو رو کے سُجانے والے | جانے والے نہیں آنے والے[1]

وضاحت: اے کسی بچھڑنے والے کے غم میں رو رو کر اپنی آنکھیں خراب کر لینے والے! جو چلا گیا وہ تو واپس نہ آئے گا بلکہ ہم ہی اس کے پیچھے جائیں گے۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اللہ والوں کے انداز نِرالے ہی ہوتے ہیں، خیر! یہ تو مشکل بات ہے کہ ہم مصیبت آنے پر بھی خُوش ہی رہیں، نہ چاہتے ہوئے بھی بعض دفعہ دِل پر غم چھا جاتا ہے، آنکھوں میں آنسو آجاتے ہیں۔ اس کی خیر ہے، البتہ ہمیں صبر ضرور کرنا چاہیے، لہٰذا جب بھی کوئی مشکل، پریشانی یا مصیبت آئے تو شور مچانے، اپنے کپڑے پھاڑنے، بال نوچنے، واوَیلا کرنے کی بجائے صبر کا گھونٹ پی کر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رَاجِعُوْن پڑھ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت سارا ثواب ہاتھ آئے گا۔

اللہ پاک کی رحمت دِلانے والا عمل

اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلّی اللہ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رَاجِعُوْن پڑھنا اللہ پاک کی رحمت ملنے کا ذریعہ ہے۔[2]

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:160۔

2 ...کنزالعمال، کتاب الاخلاق، جز:3، جلد:2، صفحہ:122، حدیث:6643 ماخوذاً۔

دنیاو آخرت میں سعادت مند بننے کا نسخہ

حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: 5 عادتیں ایسی ہیں کہ جو انہیں اختیار کر لے وہ دُنیا و آخرت میں سعادت مند ہو جاتا ہے (1): وَقتاً فَوقتاً ، لَآاِلٰهَ اِلَّااللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کہتا رہے (2): جب کسی مصیبت میں مبتلا ہو (مثلاً بیمار ہو یا نقصان ہو جائے یا پریشانی کی خبر سنے) تو اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رَاجِعُوْن اور لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْم پڑھے (3): جب بھی نعمت ملے تو شکرانے میں اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْن کہے (4): جب کسی (جائز) کام کا آغاز کرے تو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم پڑھے اور (5): جب گُناہ کر بیٹھے تو یوں کہے، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ (یعنی میں عظمت والے اللہ پاک سے مغفرت طلب کرتے ہوئے اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔)[1]

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ کیجئے! یہ کتنے آسان آسان کام ہیں، وقتاً فوقتاً کلمہ طیبہ پڑھنا ہے، جب بھی کوئی مشکل پریشانی آجائے تو اِنَّا لِلّٰه پڑھنا ہے، نعمت ملنے پر الحمد للہ پڑھنا ہے، ہر جائِز کام سے پہلے بسم اللہ پڑھنی ہے اور اللہ نہ کرے گُناہ ہو جائے تو اِسْتِغْفَار پڑھ لیناہے، اس کی برکت کیا ملے گی؟ بندہ دُنیا اور آخرت میں سَعادت مند ہو جائے گا۔

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنّت کا
ہم مفلس کیا مول چُکائیں؟ اپنا ہاتھ ہی خالی ہے[2]

اِنَّا لِلّٰه کی برکت سے جنّت میں بیتُ الحمد ملے گا

حضرت اَبُو سِنَان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میرے بیٹے سِنَان کا انتقال ہوا، جب ہم نے

1 ...اَلْمُنَبِّهات لِلْعَسْقَلانی، باب الخماسی، صفحہ:47۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:186۔

اسے دَفن (Bury) کیا، اس وقت حضرت ابو طلحہ خولانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ قبر کے کنارے کھڑے تھے، تدفین کے بعد جب لوگ چلے گئے، میں نے بھی گھر جانے کا ارادہ کیا تو آپ نے میرا ہاتھ پکڑ لیا اور مجھے تسلی دیتے ہوئے فرمایا: اے ابُوسِنان! میں آپ کو ایک خوشخبری سُناؤں؟ مجھ ضحّاک نے حدیث سُنائی کہ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا ارشادِ پاک ہے: جب آدمی کا بیٹا فوت ہو جائے تو اللہ پاک فرشتوں سے پوچھتا ہے: کیا تم نے میرے بندے کے بیٹے کی رُوح قبض کی؟ فرشتے کہتے ہیں: جی ہاں! اللہ پاک فرماتا ہے: کیا تم نے اس کے جگر کے پھل کو اس سے جُدا کر دیا؟ فرشتے کہتے ہیں: جی ہاں! اللہ پاک فرماتا ہے: اس پر میرے بندے نے کیا کہا؟ فرشتے کہتے ہیں: اس نے تیری حمد بیان کی اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن پڑھا۔ اس پر اللہ پاک فرماتا ہے: میرے بندے کے لئے جنّت میں ایک گھر بناؤ اور اس کا نام بَیْتُ الحمد رکھ دو![1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیسا عظیم فضل ہے، بیٹا اللہ پاک ہی نے دِیا تھا، اسی کی مِلک تھا، اسی نے واپس لے لیا، بندے نے صِرف اس پر صبر کیا، اِنَّالِلّٰہ پڑھا، اس پر انعام کیا ہے؟ جنّت میں خاص محل بنایا جائے گا، جس کا نام بیت الْحَمْد ہو گا۔

اے عاشقانِ رسول! بیٹے کا انتقال ہو جائے یا کوئی عزیز رشتے دار (Relative)، بہت پیارا دوست دُنیا سے چلا جائے، اس پر صبر ہی کرنا چاہئے، اگر بے صبری کریں گے، واوَیلا مچائیں گے، بال نوچیں گے، گریبان پھاڑیں گے، چیخ چِلّا کر شور مچائیں گے تو کیا ہو گا؟ جانے والا تو چلا گیا، وہ تو اب لوٹ کر نہیں آئے گا، ہاں! بے صبری کرنے کی وجہ سے صبر کا ثواب بھی ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ اس لئے ہمیں چاہئے کہ صبر کا گھونٹ پی کر اِنَّالِلّٰہ پڑھ لیں، اِنْ شَآءَ اللہ

---

1 ...ترمذی، کتاب الجنائز، باب فضل المصیبۃ اذا احتسب، صفحہ:267، حدیث:1021۔

اَلْکَرِیْم! ڈھیروں ثواب ملے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو جنّت کے حق دار بن جائیں گے۔

اِنَّالِلّٰہ کی برکت سے بہترین بدل ملتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! مصیبت پر اِنَّالِلّٰہ پڑھنے کی ایک بڑی برکت یہ بھی ہے کہ اس سے مصیبت دُور ہوتی ہے اور اللہ پاک دُنیا ہی میں اچھا بدل عطا فرما دیتا ہے۔ **حدیثِ پاک** میں ہے، نبیوں کے نبی، رسولِ ہاشمی صلّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مصیبت کے وقت اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن کہتا ہے اللہ پاک اس کی پریشانی دُور فرما دیتا ہے، اس کا انجام اچھا کرتا ہے اور اسے ایسا بدل عطا فرماتا ہے جس پر وہ راضی ہو جاتا ہے۔(1)

ایک **حدیث شریف** میں ہے: جس مسلمان پر کوئی مصیبت آئے اور وہ اللہ پاک کے حکم کے مطابق اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن (پڑھے اور یہ دعا کرے) اَللّٰھُمَّ أَجُرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ وَاَخْلِفْ لِیْ خَیْرًا مِّنْھَا یعنی اے اللہ! میری اس مصیبت پر مجھے اجر عطا فرما اور مجھے اس کا بہتر بدل عطا فرما! تو اللہ پاک اس کو اس سے بہتر بدل عطا فرمائے گا۔(2)

حکیمُ الْاُمَّت مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی شرح میں فرماتے ہیں: یہ عمل بڑا مُجَرَّب (تجربہ شدہ) ہے۔ فوت شدہ میت اور گم شدہ چیز سب پر پڑھا جائے لیکن جس گمی چیز کے ملنے کی امید ہو اس پر رٰجِعُوْن تک پڑھے اور جس سے مایوسی ہو چکی ہو اس پر پورا پڑھے، مگر ضروری یہ ہے کہ زبان پر یہ الفاظ ہوں اور دل میں صبر ہو۔(3)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... معجم کبیر، جلد:6، صفحہ:155، حدیث:12852۔
2 ... مسلم، کتاب الجنائز، باب یقال عند المصیبۃ، صفحہ:329، حدیث:918۔
3 ... مرآۃ المناجیح، جلد:2، صفحہ:445۔

بیٹے کی وفات پر بے مثال صبر

حضرت بی بی اُمِّ سلیم رَضِیَ اللہُ عنہا صحابیہ ہیں۔ رشتے میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خالہ لگتی تھیں، بہت جاں نثار، نیک، پرہیز گار، صابِر و شاکِر خاتُون تھیں، ان کا ایک بیٹا تھا: اَبُوعُمَیْر۔ اَوْلاد سب کو ہی پیاری ہوتی ہے، انہیں بھی حضرت اَبُوعُمَیْر رَضِیَ اللہُ عنہ سے بہت پیار تھا، بالخصوص ان کے والد حضرت ابوطلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ کو اپنے بیٹے سے بہت ہی پیار تھا، خُدا کا کرنا یُوں ہوا کہ ایک مرتبہ حضرت اَبُوعُمَیْر رَضِیَ اللہُ عنہ بیمار ہو گئے اور بیماری دِن بہ دِن شِدَّت اِختیار کرتی چلی گئی۔

بیٹا تو بیمار تھا ہی، اس کے ساتھ ساتھ حضرت ابو طلحہ اَنْصاری رَضِیَ اللہُ عنہ بیٹے کے غم میں نڈھال ہوئے جا رہے تھے لیکن قربان جائیے! صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان کی نیکی سے محبّت صد مرحبا...!! گھر میں بیٹا بیمار تھا، اس کے باوُجُود حضرت ابوطلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت ادا کرتے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دَرْس میں شریک ہوتے، قرآنِ کریم سیکھتے، اَحادیث پابندی سے سُنا کرتے تھے، غرض کہ بیٹے کے بیمار ہونے اور اس کا شدید صدمہ ہونے کے باوُجُود ان کی دِینی مصروفیات میں کوئی کمی نہ آئی۔

ایک مرتبہ حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ مسجد میں تھے کہ ان کے بیٹے حضرت اَبُو عُمَیر رَضِیَ اللہُ عنہ کا انتقال ہو گیا۔[1]

اب ایک ماں کا بے مثال صبر دیکھئے! حضرت اُمِّ سلیم رَضِیَ اللہُ عنہا نے بیٹے کو ایک کمرے میں لِٹا دیا،[2] اُوپر چادر ڈال دی اور گھر والوں کو کہہ دیا کہ کوئی بھی ان کے اَبُّو حضرت

---

1 ...مسندِ امام احمد، جلد:5، صفحہ:516، حدیث:13202۔

2 ...عمدۃ القاری، کتاب الجنائز، باب من لم یظہر...الخ، جلد:6، صفحہ:135، تحت الحدیث:1301 ملتقطاً۔

ابو طلحہ رَضِیَ اللہُ عنہ کو وفات کی خبر نہ دے، یہ خبر انہیں میں خُود سُناؤں گی۔[1] چنانچہ رات کو حضرت ابو طلحہ رَضِیَ اللہُ عنہ گھر آئے، بیٹے کی طبیعت پوچھی تو حضرت اُمِّ سلیم رَضِیَ اللہُ عنہا نے کہا: بہت اچھی حالت میں ہے، جب سے بیمار ہوا ہے، آج جتنا پُرسکون کبھی نہیں ہوا۔ پھر آپ نے شوہر کو کھانا دِیا، اُن کی اچھی خاطر تواضع کی، جب دیکھا کہ اب حضرت ابو طلحہ رَضِیَ اللہُ عنہ کافی پُرسکون اور مطمئن ہیں تو کہا: یہ بتائیے! اگر پڑوسی کوئی چیز عارضی طَور پر لیں، پھر ان سے وہ چیز واپس مانگی جائے تو وہ شور مچانے لگ جائیں تو اُن کا ایسا کرنا کیسا ہے؟ حضرت ابو طلحہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے فرمایا: یہ تَو بہت بُری بات ہے، جو چیز عارضی طَور پر لی ہے، وہ واپس لوٹا دینی چاہئے۔ حضرت اُمِّ سلیم رَضِیَ اللہُ عنہا نے کہا: اللہ پاک نے ہمیں بطور امانت ایک بیٹا دیا تھا، آج اس نے واپس لے لیا۔

اَللہُ اَکْبَر! ایک ماں کا یہ کیسا عظیم صبر ہے؟ حضرت اُمِّ سلیم رَضِیَ اللہُ عنہا نے کتنی ہمت دکھائی اور کیسی حکمت کے ساتھ خبرِ غم سُنائی...!! سُبْحٰنَ اللہ! حضرت ابو طلحہ انصاری رَضِیَ اللہُ عنہ نے جب ایسی حکمت بھری باتیں سُنی تو آپ کو صبر آگیا، آپ نے اللہ پاک کی حمد کی اور پڑھا: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔[2]

اگلے دِن آپ بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے، ساری بات عرض کی، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دُعا دیتے ہوئے کہا: اے اللہ پاک! ان کے لئے ان کی رات میں برکت عطا فرما۔

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی دُعا کا یہ اَثَر ہوا کہ اس واقعے کو ابھی

---

1 ...مسندِ ابی یعلیٰ، جلد:3، صفحہ:133، حدیث:3398۔
2 ...صحیح ابنِ حبان، کتاب اخبارہ...الخ، ذکر وصف تزوج ابی طلحۃ ام سلیم، صفحہ:1925، حدیث:7187۔

ایک سال بھی پُورا نہیں گزرا تھا کہ اللہ پاک نے انہیں ایک چاند سا بیٹا عطا فرمایا، اس کا نام انہوں نے عبد اللہ رکھا۔[1] راوِی کہتے ہیں: ان حضرت عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عَنْہ کی اَوْلاد میں بڑے بڑے عُلَما پیدا ہوئے، یُوں ان کے بے مثال صبر کا انہیں بہترین بدل عطا ہوا، بیٹا بھی مِلا اور ان کا گھر عُلَماء سے بھر گیا۔[2]

پیارے اسلامی بھائیو! اللہ پاک بڑا بے نیاز ہے، وہ ذَرَّہ نواز ہے، ہم اس کے حکم پر عَمَل کریں، اس کی رِضا میں راضِی رہیں، مصیبت آئے، پریشانی آئے، مشکل پیش آ جائے تو صبر کریں، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْن پڑھیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مصیبت میں آسانی بھی ملے گی، ڈھیروں ڈھیر ثواب بھی ملے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو بہترین بدل میں عطا ہو گا۔

ہر مصیبت پر اِنَّا لِلّٰہ پڑھیئے!

ہمارے ہاں عموماً لوگوں کا یہ ذہن بنا ہوا ہے کہ صِرْف کسی کی وفات پر ہی اِنَّا لِلّٰہ پڑھتے ہیں، بعض دفعہ کسی موقع پر اِنَّا لِلّٰہ پڑھ لیں تو لوگ حیران ہو کر پوچھتے ہیں: کیا ہوا؟ کس کا انتقال ہو گیا؟ یاد رکھئے! یہ مبارک کلمہ صِرْف کسی کی وفات یا کسی بہت بڑی مصیبت پر ہی پڑھنے کے لئے نہیں ہے، ہر طرح کی مشکل، پریشانی پر پڑھا جا سکتا ہے۔ لہٰذا جب بھی بیماری، قرض داری، بے روزگاری یا کوئی آفت آ جائے، کوئی چیز گم ہو جائے، کسی کی بات سُن کر صدمہ پہنچے، کوئی مارے، دِل دُکھ جائے، ٹھوکر لگے، گاڑی خراب ہو جائے، ٹریفک جام ہو جائے، کاروبار میں نقصان (Loss) ہو جائے، ہاتھ سے کوئی چیز چُھوٹ کر گِر جائے، کپڑا کسی چیز میں اٹک کر پھٹ جائے، الغرض؛ کسی قسم کی چھوٹی بڑی مصیبت آئے تو اس پر

1 ...مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل ابی طلحہ، صفحہ:957، حدیث:2144۔
2 ...عمدۃ القاری، کتاب العقیقۃ، باب تسمیۃ المولود...الخ، جلد:14، صفحہ:466، تحت الحدیث:5470۔

صبر کا گھونٹ پیتے ہوئے، اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن پڑھنے کی عادت بنالیجئے!

چراغ بجھنے پر اِنَّالِلّٰہ پڑھا

حضرت عکرمہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رات کا وقت تھا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بھی تشریف فرما تھے، اچانک چراغ بجھ گیا، اس پر آپ صلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پڑھا: اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن۔ میں نے عرض کیا: کیا یہ بھی مصیبت ہے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جو مؤمن کو تکلیف پہنچائے، وہ مصیبت ہے اور اس پر اَجر دیا جاتا ہے۔(1)

سُبۡحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ ہر چھوٹی بڑی تکلیف پر اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡن پڑھ کر ثواب کمایا جا سکتا ہے۔ مزید اس **حدیثِ پاک** سے یہ دَرس بھی ملتا ہے کہ اگر اچانک بجلی(*Electricity*)بند ہو جائے تو اس پر بھی ہمیں صبر ہی کرنا چاہیئے، ہمارے ہاں عموماً بجلی بند ہو جانے پر بڑی بے صبری کا اِظْہار کیا جاتا ہے، لوگ نہ جانے کیا کیا اَوَل فَوَل بولتے ہیں، بعض نادان تو مَعَاذَ اللہ! بجلی فراہم کرنے والے اداروں کو گالیاں تک دے ڈالتے ہیں، اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ صبر کرنا چاہیئے، اگر اچانک بجلی بند ہو جانے پر بھی اِنَّا لِلّٰہ پڑھیں گے تو اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! ثواب نصیب ہو گا۔

جُوتے کا تسمہ ٹوٹنے پر اِنَّالِلّٰہ پڑھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! اگر کبھی راہ چلتے چلتے اچانک جوتا ٹوٹ جائے تو اس پر بھی صبر کیجئے اور اِنَّا لِلّٰہ پڑھ کر ثواب کمایئے۔ صحابیِ رسول حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کے

(1)... تفسیر دُرِ منثور، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:156، جلد:1، صفحہ:380۔

جُوتے کا تسمہ ٹُوٹ جائے تو وہ اِنَّا لِلّٰہ پڑھے، بے شک یہ بھی ایک مصیبت ہے۔[1]

پُرانی مصیبت پر اِنَّا لِلّٰہ پڑھنے کی فضیلت

پیارے اسلامی بھائیو! اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھنے کی ایک اور بڑی اَہَم برکت ہے، وہ یہ کہ جب مصیبت آئی، اس وقت ہم نے اِنَّا لِلّٰہ پڑھا، اس پر تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ثواب ملے گا ہی ملے گا، اس کے ساتھ ساتھ اگر مصیبت پُرانی ہو، مثلاً سالوں پہلے کوئی مصیبت آئی تھی، اس وقت اس پر صبر کیا تھا، اب سالوں بعد یونہی بیٹھے بیٹھے یاد آ گیا کہ مجھے فُلاں وقت یہ مشکل پیش آئی تھی، اگر بندہ اس وقت دوبارہ اِنَّا لِلّٰہ پڑھ لے تو اب دوبارہ وہی ثواب ملے گا جو مصیبت آنے کے وقت ملا تھا۔ چنانچہ امامِ عالی مقام، امام حُسَیْن رَضِیَ اللہُ عَنْہ سے روایت ہے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: کسی مسلمان مرد یا عورت کو کوئی مصیبت پہنچی اور وہ بہت پُرانی ہو گئی (یعنی سالوں گزر گئے)، اب وہ دوبارہ کبھی وہ مصیبت یاد آنے پر اِنَّا لِلّٰہ پڑھے تو اللہ پاک اسے وہی ثواب عطا فرمائے گا جو مصیبت آنے کے وقت مِلا تھا۔[2]

ایک روایت میں ہے: اگر مصیبت آنے کے 40 سال بعد دوبارہ وہ مصیبت یاد آئی، اس وقت اِنَّا لِلّٰہ پڑھ لیا تب بھی وہی ثواب دیا جائے گا۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! غور فرمایئے! یہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن پڑھنے کی کیسی برکتیں ہیں۔ اللہ پاک ہمیں ہر چھوٹی بڑی پریشانی پر صبر کرنے، اللہ پاک کی رِضا میں

1 ... مسندِ بزار، جلد:8، صفحہ:400، حدیث:3475۔
2 ... مسندِ امام احمد، جلد:1، صفحہ:545، حدیث:1760۔
3 ... تفسیر درِ منثور، پارہ:2، البقرہ، زیرِ آیت:156، جلد:1، صفحہ:378۔

راضی رہتے ہوئے اِنَّا لِلّٰہ پڑھ لینے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

بدشگونی مت لیجئے!

اے عاشقانِ رسول! ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی ہر اچھی اور بُری تقدیر اللہ پاک کی طرف سے ہے۔ اس کا واضح واضح مطلب یہی ہے کہ ہمیں خوشی ملے یا غم، خوشحالی آئے یا پریشانی، تندرستی ملے یا بیماری، مالداری (**Wealth**) آئے یا تنگدستی (**Poverty**)، سب کچھ اللہ پاک کی طرف سے ہے۔

مگر مُعَاشرے (**Society**) کی حالت عجیب ہے، ہمارے ہاں لوگ بدشگونیاں لیتے ہیں ❁ آج دُکان پر کوئی گاہک نہیں آیا تو بدشگونی ❁ کام اچھا نہیں چل رہا تو بدشگونی ❁ آنکھ پھڑک رہی ہے تو بدشگونی ❁ کہیں جاتے ہوئے راستے میں کوئی مشکل پیش آگئی تو بدشگونی ❁ کوئی مصیبت آگئی، مشکل، پریشانی آگئی تو بدشگونی، مختلف باتیں، مختلف وہم اور بدشگونیاں یونہی دِل میں پالے رکھتے ہیں، مثلاً ❁ صبح صبح کسی اندھے سے ملاقات ہوگئی ❁ ایک آنکھ والا آدمی سامنے آگیا ❁ کوئی لنگڑا مِل گیا ❁ کالا کوّا یا بِلّی سامنے سے گزر گئی ❁ کام پر جاتے وقت راستے میں کوئی بُری آواز سُن لی تو بدشگونی لی جاتی ہے کہ اب میرا کام نہیں ہو سکے گا ❁ دِنوں سے بدشگونی لی جاتی ہے ❁ ایمبولینس کی آواز سے ❁ فائر بریگیڈ کی آواز سے بدشگونی لی جاتی ہے ❁ کبھی اخبارات (**News Paper**) میں شائع (**Publish**) ہونے والے ستاروں کے کھیل سے اپنی زندگی کو غمگین (**Sad**) بنا لیا جاتا ہے ❁ بعض لوگ مہمان کی رخصتی کے بعد گھر میں جھاڑو دینے کو منحوس سمجھتے ہیں ❁ سیدھی آنکھ پھڑکے تو یقین کر لیا

جاتا ہے کہ کوئی مصیبت آئے گی ❁ عید جمعہ کے دِن ہو جائے تو اسے حکومتِ وقت پر بھاری سمجھتے ہیں ❁ بلّی کے رونے کی آواز کو منحوس سمجھا جاتا ہے ❁ مُرغا دِن کے وقت اذان دے تو بد فالی میں مبتلا ہو جاتے ہیں یہاں تک کہ اسے ذبح کر ڈالتے ہیں ❁ دُکان سے پہلا گاہک سودا لئے بغیر چلا جائے تو دکاندار اس سے بد شگونی لیتا ہے۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے، یہ صِرف وَہمی باتیں ہیں، اس سے بچنا لازم ہے، جب بھی کوئی مصیبت آئے، پریشانی آئے، مشکل آئے، کوئی کام الٹا ہو جائے، دُکان پر گاہک (**Customer**) نہیں آیا، آفس میں کام ٹھیک نہیں ہو سکا، بیمار ہو گئے، خدا نخواستہ چُوری وغیرہ ہو گئی تو اللہ پاک پر یقین رکھئے! صبر کیجئے! اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ پڑھ کر ثواب کمایئے! بد شگونی لینے سے کیا ہو گا؟ کچھ بھی نہیں، مصیبت تو وہ جو آ چکی، بد شگونی لیں گے صبر کرنے اور اِنَّا لِلّٰه پڑھنے کے ثواب سے جو مَحْرُومی ہو گی، وہ تو ہو گی، الٹا بد شگونی لینے کا گُناہ الگ ہو گا کہ بد شگونی لینا حرام اور جہنّم میں لے جانے والا کام ہے۔

بد شگونی کے بارے میں 4 فرامینِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَیْسَ مِنَّا مَنْ تَطَیَّرَ وَلَا تُطُیِّرَ لَهٗ جس نے بد شگونی لی اور جس کے لئے بد شگونی لی گئی وہ ہم میں سے نہیں۔[1]

❁ ہمارے نبی، سچے نبی، اچھے نبی، آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جس نے کہانت کی یا جو تیروں کے ذریعے فال نکالے یا جو بد شگونی کی وجہ سے سفر سے لوٹ آئے وہ شخص کبھی بلند درجات تک نہیں پہنچ سکتا۔[2] ❁ رسولِ بے مثال، بی بی آمنہ کے لال

---

1 ...مُسْنَدِ بَزّاز، جلد:9، صفحہ:52، حدیث:3578۔
2 ...مجمع الزّوائد، جلد:5، صفحہ:144، حدیث:8487۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے 3 بار فرمایا: اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ، اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ، اَلطِّيَرَةُ شِرْكٌ بدفالی لینا شرک ہے، بدفالی لینا شرک ہے، بدفالی لینا شرک ہے، پھر فرمایا: ہم میں سے ہر شخص کو ایسا (یعنی بدشگونی جیسا) خیال آجاتا ہے مگر اللہ پاک تَوَکُّل کے ذریعے اس خیال کو دُور فرمادیتا ہے۔[1]

اس **حدیثِ پاک** کے تحت عُلَمائے کرام فرماتے ہیں: زمانۂ جاہلیت میں لوگ بدفالی لیا کرتے تھے، ان کا یہ عقیدہ تھا کہ بدشگونی کے تقاضے پر عمل کرنے سے ان کو نفع (***Benefit***) حاصِل ہوتا ہے مثال کے طور پر کوئی شخص کام کے لئے نکلا اور راستے میں بلّی نے اس کا راستہ کاٹ لیا، اب اگر یہ واپس لوٹ آیا تو زمانہ جاہلیت کے لوگوں کا عقیدہ تھا کہ اس طرح کرنے سے ہمیں فائدہ ہوتا ہے، اس لئے **حدیثِ پاک میں بدشگونی کو شرک قرار دیا گیا**، اگر کوئی بندہ صِرف بدشگونی لے اور ساتھ میں یہ عقیدہ بھی رکھے کہ ہوتا وہی ہے جو اللہ پاک چاہتا ہے، اس کے عِلاوہ دُنیا کی کوئی طاقت (***Power***) اللہ پاک کی مَرْضِی کے خِلاف کچھ نہیں کر سکتی، اس صورت میں بدشگونی لینا شِرکِ خَفِی (یعنی گُناہ کا کام ہے) اور اگر کوئی بندہ یہ عقیدہ رکھے کہ مثلاً ستارے خود اپنی طاقت سے، اللہ پاک کی مرضی کے خِلاف بھی اَثر کر سکتے ہیں، اس صورت میں یہ بدشگونی لینا شرکِ جَلِی ہے جو کہ کفر ہوتا ہے۔[2] ❀ سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ رَدَّتْهُ الطِّيَرَةُ عَنْ شَيْءٍ فَقَدْ قَارَفَ الشِّرْكَ جو شخص بدشگونی کی وجہ سے کسی چیز سے رُک جائے وہ شرک میں آلودہ ہوگیا۔[3]

پیارے اسلامی بھائیو! بدشگونی (یہ ہے کہ کسی چیز (مثلاً شخص، عمل، آواز یا وقت) سے بُری

1 …ابوداؤد، کتابُ: الطِّب، باب فی الطیرۃ، صفحہ: 615، حدیث: 3910۔
2 …مرقاۃ شرح مشکوٰۃ، کتابُ: الطِّب، جلد: 8، صفحہ: 398، زیرِ حدیث: 4584۔
3 …مجمعُ الزّوائد، کتابُ: الطِّب، جلد: 5، صفحہ: 127، حدیث: 8415۔

فال لینا (یعنی یہ سمجھنا کہ اس کی نحوست کا کسی کے حالات پر بُرا اَثر پڑے گا) بدشگونی ہے۔ [1]

بدشگونی سے متعلق تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی کتاب **بدشگونی** خود بھی پڑھئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیے۔

اِنَّالِلّٰہ کے معنٰی پر بھی غور کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! آج سے اپنا پکّا ذِہن بنا لیجئے کہ جب بھی کوئی مشکل، پریشانی یا مصیبت آئے گی، چاہے وہ معمولی سی ہی پریشانی کیوں نہ ہو، ہم اللہ پاک کی رضا میں راضی رہتے ہوئے ثواب کمانے کے لئے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن پڑھا کریں گے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!

اِنَّالِلّٰہ پڑھتے ہوئے اس کے معنٰی پر ضرور غور کیجئے! اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن 2 جملے ہیں: (1): اِنَّالِلّٰہ یہ ایک جملہ ہے، اور (2): وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن یہ دوسرا جملہ ہے۔ ان دونوں جملوں میں ہمارے لئے ایک بہترین پیغام ہے، اگر ہم اس پیغام کو سمجھ لیں، اس کو اپنی زندگی کا حِصّہ بنالیں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی سَنْور جائے گی اور آخرت بھی سَنْور جائے گی۔

اِنَّالِلّٰہ کا معنی ہے: ہم اللہ ہی کے ہیں۔ اور وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن کا معنی ہے: اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اِنَّالِلّٰہ میں بندگی کا اِظْہار ہے یعنی ہم یہ کہتے ہیں کہ ہم بندے ہیں، اللہ پاک ہمارا خالق ہے، وہی ہمارا رازِق ہے، وہی ہمارا مالِک ہے۔ وَاِنَّاۤ اِلَیْہِ رٰجِعُوْن میں اس بات کا اِقْرار ہے کہ ہم نے یہاں ہمیشہ نہیں رہنا، ایک دِن آئے گا، جب حضرت ملک الموت عَلَیْہِ السَّلَام تشریف لائیں گے، رُوح بدن سے نکلے گی، پھر ہمیں اندھیری قبر میں

---

1 ...النہایہ فی غریب الحدیث والاثر، حرف الطاء، باب الطاء مع الیاء، جلد:2، صفحہ:134۔

اُتار دیا جائے گا، جب تک اللہ پاک چاہے گا، ہم وہاں رہیں گے، پھر ہمیں اس کی بارگاہ میں حاضِر ہونا ہے۔

یہ 2 سبق ہیں: (1): میں بندہ ہوں، لِہٰذا مجھے چاہئے کہ ہمیشہ بندہ ہی بن کر رہوں، علّامہ شعرانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بندگی کے آداب لکھتے ہوئے فرماتے ہیں: ❀ جو بندہ ہوتا ہے وہ ہمیشہ اپنے مالِک ہی کی طرف مُتَوَجِّہ رہتا ہے، کسی اور شَے کی طرف رُخ نہیں کرتا ❀ دُنیوی عیش و عشرت، مال و دولت، آرام و سکون وغیرہ کے ساتھ لَو نہیں لگاتا، ہمیشہ اپنے خالِق و مالِک جَلَّ شَانُہٗ سے ہی محبّت کرتا ہے ❀ جو بندہ ہوتا ہے وہ ہمیشہ ہر حال میں اپنے مالِک کی رِضا میں راضی رہتا ہے ❀ جو بندہ ہوتا ہے وہ کسی شَے پر اپنی ملکیت نہیں جتاتا، ہمیشہ یہی سمجھتا ہے کہ میرے پاس جو کچھ ہے، وہ میرے مالِک ہی کا ہے، اسی نے اپنے فضل و کرم سے مجھے عطا کیا ہے، وہ جب چاہے مجھ سے واپس بھی لے سکتا ہے ❀ جو بندہ ہوتا ہے وہ کسی شَے پر فخر و غرور نہیں کرتا، جو کچھ عِبَادت و اِطَاعت کر پاتا ہے، اسے ہمیشہ کم ہی سمجھتا ہے، کبھی ریاکاری، دِکھلاوے اور خود پسندی (**Selfishness**) میں مبتلا نہیں ہوتا ❀ اور جو بندہ ہوتا ہے وہ کبھی اپنے مالِک کی نافرمانی نہیں کیا کرتا۔ (1)

یہ اِنَّا لِلّٰہ کا سبق ہے۔ (2): اسی طرح وَاِنَّاۤ اِلَیْهِ رٰجِعُوْنَ میں فِکْرِ آخرت کا دَرْس ہے، اگر ہم ہر وقت اپنا یہ ذہن بنائے رکھیں کہ اللہ پاک مجھے دیکھ رہا ہے، میرا کوئی عَمَل، کوئی خیال، کوئی سوچ، کوئی دِلی اِرادہ اس سے چُھپا ہوا نہیں ہے، عنقریب مجھے اس کے حُضُور حاضِر ہونا ہے، اپنے ہر ہر عَمَل کا جواب دینا ہے، اگر یہ پکّا ذِہن بنالیں تو اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہمارا کردار بھی سَنْوَر جائے گا، اَخلاق بھی اچھے ہو جائیں گے، گُناہوں سے بچنے

---

(1) ...الانوار القدسیۃ فی بیان آداب العبودیہ، الباب الاول فی بیان آداب... الخ، صفحہ: 26-35 خلاصۃً۔

کا ذِہن بھی بن جائے گا، نیکیوں میں دِل بھی لگ جائے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو دُنیا اور آخرت سَنْوَر جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ سے ملنے والے ان اسباق کو ذِہن میں بٹھانے، معنٰی پر توَجُّہ رکھ کر اسے پڑھنے اور اس پر عَمَل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: ہفتہ وار اِجتماع

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں عشقِ مدینہ بڑھانے، یادِ مدینہ، ذِکرِ مدینہ کرنے، گُناہوں اور فضولیات سے بچنے، اچھی، بامقصد، سنتوں بھری اور نیکیوں والی زندگی گزارنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے اور 12 دینی کاموں میں بھی خوب حِصَّہ لیجئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دُنیا اور آخرت میں اس کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کاموں میں سے ایک کام ہے: ہفتہ وار اِجتماع۔

الحمدللہ! ہر جمعرات کو دعوتِ اسلامی کا ہفتہ وار سنتوں بھرا اِجتماع ہوتا ہے، جس میں تِلاوت، نعت، بیان، ذِکر اور دُعا ہوتی ہے اور آخر میں سیکھنے سکھانے کے حلقے بھی لگائے جاتے ہیں، یُوں ہفتہ وار اِجتماع کے ذریعے نیکیاں کمانے اور عِلْمِ دین حاصِل کرنے کا خوب موقع ملتا ہے۔

آپ سے اِلتجاء ہے آپ بھی ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کیا کیجئے! دِینی اجتماع میں بیٹھنے اور ذِکر کرنے والوں کی اپنی تو کیا شان ہوگی! حدیثِ پاک کے مطابق جو ان کے پاس بیٹھ جائے، وہ بھی بدبخت نہیں رہتا۔ (1)

(1)... مسلم، کتاب الذکر والدّعا...الخ، باب فضل مجالس الذکر، صفحہ: 1037، حدیث: 2689۔

الحمدللہ! ہفتہ وار اجتماع میں ذِکْر ہوتا ہے علمِ دین سیکھنے کو ملتا ہے نیک صحبت میں بیٹھنا اور مسجد میں وقت گزارنا نصیب ہوتا ہے ایک اَہم برکت یہ کہ دینی اجتماع کے لئے جانا بھی راہِ خدا میں نکلنا ہے، ہفتہ وار اجتماع میں تشریف لائیں گے تو اِنْ شَآءَاللّٰہُ الْکَرِیْم! گھر سے نکلنے سے لے کر واپس لوٹنے تک سارا وقت راہِ خدا میں شُمار ہوگا۔ ہر جمعرات پابندی سے **ہفتہ وار اجتماع** میں اَوَّل تا آخر شرکت کی نیّت کر لیجئے!

آیئے! ترغیب کے لئے ایک مدنی بہار سنتے ہیں:

ٹیبل ٹینس کا شوقین کیسے سُدھرا...؟

کراچی کے رہنے والے ایک اسلامی بھائی کے متعلق بیان کیا گیا ہے کہ وہ مذہبی ذِہن نہ ہونے کی وجہ سے فضولیات میں اپنے دِن رات گزار رہے تھے، گُناہوں کا بھی سلسلہ تھا، اور انہیں ٹیبل ٹینس کا بے حد شوق تھا، شام ہوتے ہی ٹیبل ٹینس کھیلنے میں مَصْرُوف ہو جاتے اور بعض اَوْقات یہ سلسلہ رات گئے تک جاری رہتا، ایک مرتبہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ایک اسلامی بھائی نے انہیں اور ان کے ساتھ کھیلنے والوں کو نماز پڑھنے اور ہفتہ وار اجتماع میں شرکت کرنے کی دعوت پیش کی، اسلامی بھائی انہیں مسلسل نیکی کی دعوت پیش کرتے رہے، آخر یہ ٹیبل ٹینس کے شوقین ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں شرکت کرنے لگے، الحمدللہ! ہفتہ وار اجتماع کی برکت سے آہستہ آہستہ ان کا دِل نرم ہوگیا، ان کے سیاہ دِل کی کالک اُترنے لگی، انہوں نے اپنے تمام گُناہوں سے توبہ کی اور فضولیات کو چھوڑ کر دعوتِ اسلامی کے پاکیزہ دینی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔

یہاں سنتیں سیکھنے کو ملیں گی | دِلائے گا خوفِ خُدا مدنی ماحول

تُو آ بے نمازی، ہے دیتا نمازی | خُدا کے کرم سے بَنا مدنی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے آئی،ٹی ڈیپارٹمنٹ نے ایک بہت پیاری موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، اس کا نام ہے: ماہنامہ فیضانِ مدینہ (Mahnama Faizan e Madina)۔ اس اپلی کیشن میں اب تک جارِی ہو چکے تمام ماہنامے PDF کی صُورت میں موجود ہیں، اس کے عِلاوہ ❁ تمام ماہناموں کے مضامین (آرٹیکلز) ٹیکسٹ کی صورت میں موجود ہیں جن کو کاپی کرکے شیئر کیا جاسکتا ہے ❁ سہولت کے لئے سرچ آپشن بھی دیا گیا ہے، جس کی مدد سے ماہنامے کا کوئی مضمون وغیرہ تلاش بھی کیا جاسکتا ہے۔ آپ بھی یہ اپلی کیشن اپنے اِسمارٹ فون میں انسٹال کرلیجئے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ ایک روز تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: میرے نائب پر اللہ پاک کی رحمت ہو۔ عرض کیا گیا: حضور! آپ کے نائب کون ہیں؟ فرمایا: میری سنّت سے محبت کرنے اور دوسروں کو سکھانے والے۔ (1)

سنّت کے مطابق میں ہر اِک کام کروں کاش! | تُو پیکرِ سنّت مجھے اللہ بنا دے

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ

---

1 ... جامع بیان علم، باب: علم کے فضائل، جلد: 1، صفحہ 201، حدیث: 220۔

عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِی فِی الْجَنَّۃ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

بیٹھنے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم: جو لوگ دیر تک کسی جگہ بیٹھیں اور بغیر ذِکْرُ اللّٰہ اور نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم پر درود پڑھے وہاں سے متفرق (یعنی جُدا جُدا) ہو گئے، انہوں نے نقصان کیا، اللّٰہ پاک چاہے عذاب دے اور چاہے تو بخش دے۔(2)

بیٹھنے کی سنّتیں: ❁ حضرت ابنِ عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما فرماتے ہیں: میں نے سرکارِ دو عالم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کو کعبہ شریف کے صحن میں اِحْتِبَاء کی صُورت میں تشریف فرما دیکھا۔(**اِحْتِبَاء کا مطلب** یہ ہے کہ آدمی سُرین کے بَل بیٹھے اور اپنی دونوں پنڈلیوں کو دونوں ہاتھوں کے حلقے میں لے لے، اس قسم کا بیٹھنا عاجزی میں شُمار ہوتا ہے) ❁ حُضور پُر نُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم جب نمازِ فجر پڑھ لیتے تو چار زانو (یعنی چوکڑی مار کر) بیٹھے رہتے، یہاں تک کہ سُورج اچھی طرح طُلُوع ہو جاتا ❁ حُضُورِ انور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کبھی کسی مجلس میں کسی کی طرف پاؤں پھیلا کر نہیں بیٹھتے تھے، نہ اولاد کی طرف، نہ ازواجِ پاک کی طرف، نہ غُلاموں کی طرف ❁ مبلغ اور مُدَرِّس کے لئے دورانِ بیان و تدریس سُنّت یہ ہے کہ پیٹھ قبلے کی طرف رکھیں تاکہ ان سے علم کی باتیں سننے والوں کا رُخ قبلے کی طرف ہو سکے۔

---

1 ... تاریخ مدینہ دمشق، جلد:9، صفحہ:343۔
2 ... مستدرک، جلد:2، صفحہ:168، حدیث:1869۔

بیٹھنے کے آداب: ❁دو زانو (یعنی جس طرح نماز میں اَلتَّحِیَّات میں بیٹھتے ہیں، اس طرح بیٹھنا) اَفضَل ہے ❁حضرت ابنِ عمر رَضِیَ اللہُ عنہما اکثر قبلے کو منہ کر کے بیٹھتے تھے ❁اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیۡہِ فرماتے ہیں: پیر و اُستاد کے بیٹھنے کی جگہ پر ان کی غیر موجودگی میں بھی نہ بیٹھے ❁جب کسی اجتماع یا مجلس میں آئیں تو لوگوں کو پھلانگ کر آگے نہ جائیں، جہاں جگہ ملے، وہیں بیٹھ جائیں ❁جب بیٹھیں تو جوتے اُتار لیں، آپ کے قدم آرام پائیں گے ❁جب بھی بیٹھیں پردے کی جگہوں کی کیفیت نظر نہیں آنی چاہیے، لہٰذا "**پردے میں پردہ**" کے لئے گھٹنوں سے قدموں تک چادر ڈال لی جائے، اگر کُرتا سُنّت کے مطابق آدھی پنڈلی تک ہو تو اس کے دامن سے بھی "**پردے میں پردہ**" کیا جاسکتا ہے۔(1)

سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃُ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3 سے حِصَّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت حضرت علّامہ مولانا ابو بلال محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت بَرَکاتُہُمُ العالیہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سنتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے
6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

❁(1)❁ شبِ جُمعہ کا دُرُود

(1)...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 8 تا 11 خُلاصۃً۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی درمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوت کے وَقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللہُ عَنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سَتّر (70) دروازے

صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔

عَلّامہ اَحْمد صاوِی رحمۃُ اللهِ عَلَيْہ بَعْض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(1)

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شخص آیا تو حُضُورِ اَنْور صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللهُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام عَلَيْهِمُ الرِّضْوَان کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(2)

﴿6﴾ دُرُودِ شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یُوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے میری شفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔(3)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللهُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس

---

1 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
2 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔
3 ...الترغیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکر والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔

کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[1]

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدْر حاصل کرلی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْم

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[2]

---

1 ...مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَہ، جلد:10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
2 ...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد:19، صفحہ:155، حدیث:4415۔